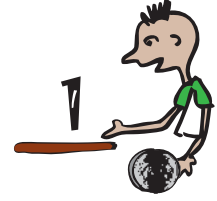




4206CH01

کیا لمبا ہے، کیا گول ہے؟



اندازہ لگائیے

بچے میکو چاچا کو بہت پیار کرتے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ روزانہ کھیلتے ہیں۔ آج انھوں نے اپنے بیگ میں مختلف طرح کی چیزیں رکھی ہیں۔ کھیل کا نام ہے، اس کے نام کا اندازہ لگائیے۔

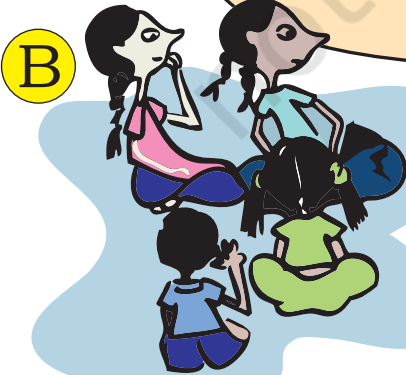


میکو چاچا نے اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالا۔

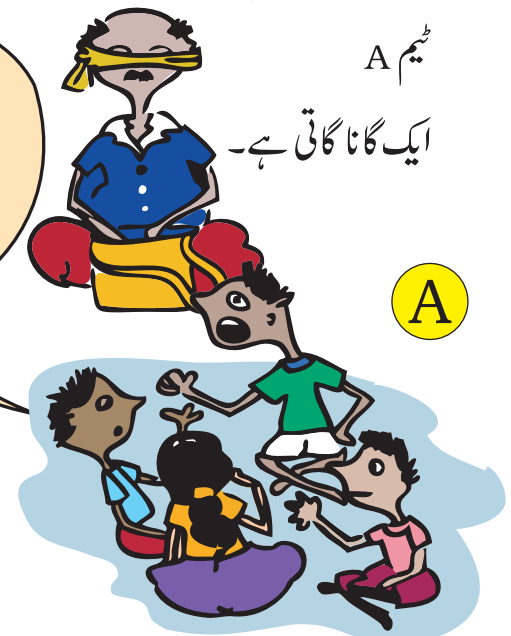
ٹیم A

ایک گانا گاتی ہے۔

اپنی آنکھیں اچھی طرح سے بند کرو۔ اپنے ہاتھوں سے اسے چھوؤ اور بتاؤ یہ کیسی محسوس ہوتی ہے؟ ہم اس کے نام کا اندازہ لگاتے ہیں اور کھیل جیت جاتے ہیں۔



B



A



ایک سرے پر نو کیلی ہے
دوسرے پر سپاٹ ہے، ایک
پائپ کی طرح گول ہے، اندازہ
لگائیے۔ یہ کیا ہے؟



ٹیم A نے کہا۔ پنسل

♦ کیا آپ بھی ایسا ہی سوچتے ہیں؟

اب آپ میکو چاچا کے سوال کا مختلف جواب سوچیے۔

اب ٹیم A کی باری ہے، چھونے اور اندازہ لگانے کی۔ سبھی گاتے ہیں۔

ہمیں بتاؤ، ہم کو بتاؤ، یہ کیسی محسوس ہوتی ہے۔

ہم اس کے نام کا اندازہ لگاتے ہیں اور کھیل جیت جاتے ہیں۔

ٹیم A کے ایک بچے نے بیگ میں ہاتھ ڈالا، ٹیم A کے باقی بچوں کو اندازہ لگانا ہے۔ کیا آپ اُن کی مدد کر سکتے ہیں۔



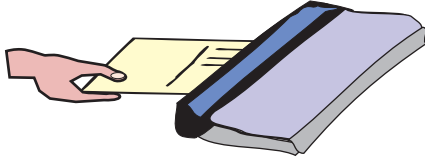
پوری گول گول ہے، کوئی کونا
نہیں ہے۔ اسے میں اپنے ہاتھ پر
لپیٹ سکتا ہوں، اس کے نام کا
اندازہ لگائیے۔ یہ کیا ہے؟

یہ کھیل ”اس کے نام کا اندازہ لگائیے“ بچوں کو مختلف چیزوں کا مشاہدہ کرنے اور اُن کی اشکال بتانے میں مددگار ہوگا۔ بچوں سے ان چیزوں کی یکساں اور غیر یکساں (مختلف) خصوصیات وغیرہ پر بات چیت کیجیے جیسے کنارے، کونے، رُخ، ہموار یا غیر ہموار سطحیں، اگر یہ لڑھک یا پھسل رہی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک مچس کی ڈبیہ کے کونے بہت نوکیلے ہوتے ہیں اور یہ لڑھک بھی نہیں سکتی ہے۔ جبکہ ایک پلیٹ کی سطح ہموار ہوتی ہے اور یہ لڑھک سکتی ہے۔

پھر ٹیم B کی باری آتی ہے۔ محسوس کرو، اندازہ لگاؤ اور پھر اس طرح سے یہ کھیل جاری رہتا ہے۔
اب آپ اس کھیل کو ٹیمیں بنا کر کھیلیے۔ ایک تھیلے میں مختلف طرح کی چیزیں رکھیے۔ ایک بچی کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیجیے۔ وہ اُس بیگ میں ہاتھ ڈالے گی۔ وہ چیز کو چھوئے گی اور پھر بتائے گی کہ وہ کیا محسوس کرتی ہے۔ اُس کی ٹیم کے باقی بچوں کو اُس چیز کے نام کا اندازہ لگانا ہے۔

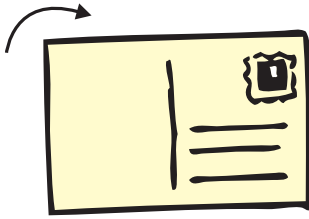
ایک پوسٹ کارڈ کتنا طاقت ور ہے؟

پوسٹ کارڈ کو ایک کنارے سے پکڑیے۔ اگر آپ اس پر ایک کتاب رکھیں تو کیا یہ اس کتاب کو اٹھا سکتا ہے؟



اب کوشش کیجیے۔

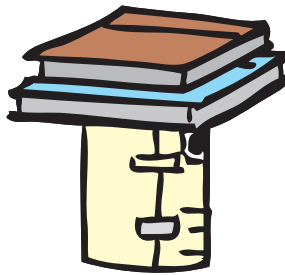
1- پوسٹ کارڈ کو ایک پائپ بنانے کے لیے موڑیے۔



2- اس کے کناروں کو چپکانے کے لیے ٹیپ کا استعمال کیجیے۔



3- اس کے اوپر ایک کتاب رکھیے۔ کیا پوسٹ کارڈ اس کو اٹھا پاتا ہے؟ دیکھیے یہ کتنی کتابیں اٹھا سکتا ہے۔



جلدی کیجیے، تیزی کے ساتھ!

بچے کلاس میں دائرہ بنا کر بیٹھے ہیں۔

وہ اس کھیل کو کھیل رہے ہیں اور گارہے ہیں۔

کیا لمبا ہے کیا گول ہے؟

ادھر دیکھو ادھر دیکھو

رینا کہتی ہے۔

بلا لمبا ہے،
گیند گول ہے
ادھر دیکھو
ادھر دیکھو



سارے بچے گارہے ہیں:

کیا لمبا ہے کیا گول ہے؟

ادھر دیکھو ادھر دیکھو

مینا نے کہا۔

بوتل لمبی ہے،
ڈھکن گول ہے
ادھر دیکھو، ادھر دیکھو



اور اس طرح کھیل چلتا رہا۔

اب آپ اس کھیل کو اپنے کلاس میں کھیلیے۔ ہر باری میں دو چیزوں کے نام لینے ہیں۔ ایک لمبی ہو اور ایک گول۔ ان اشیاء کے نام نہیں دہرانے ہیں جو دوسرے لے چکے ہیں۔

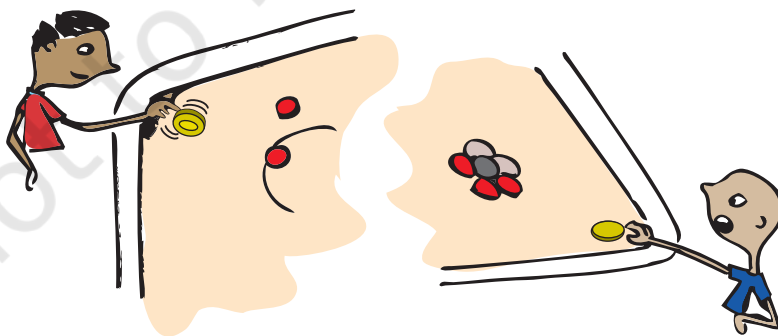
لڑھکنا کیا ہے، پھسلنا کیا ہے؟

تصویر کو دیکھیے۔ ایک پارک میں کچھ بچے چیزوں کو لڑھکا رہے ہیں اور کچھ چیزوں کو پھسلارہے ہیں۔



کچھ چیزیں لڑھک سکتی ہیں اور کچھ چیزیں پھسل سکتی ہیں۔

کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو لڑھک بھی سکتی ہیں اور پھسل بھی سکتی ہیں۔



بچوں سے اُن کے چاروں طرف پائی جانے والی ایسی چیزوں کے بارے میں بات چیت کیجیے جو لڑھک اور پھسل سکتی ہیں۔ بچوں کی مدد کیجیے کہ وہ ان چیزوں کی شکل کو دیکھیں اور یہ سمجھیں کہ کیوں اور کیسے کچھ چیزیں پھسلتی ہیں اور دوسری لڑھکتی ہیں۔

اپنے چاروں طرف پائی جانے والی چیزوں پر ایک نظر ڈالیے۔
نیچے لکھیے۔

وہ چیزیں جو لڑھک بھی سکتی ہیں اور پھسل بھی سکتی ہیں	وہ چیزیں جو پھسل سکتی ہیں	وہ چیزیں جو لڑھک سکتی ہیں

میرا چھوٹا سا پیڑ

1- اس طرح کا ایک کاغذ کاٹ کر لیجیے۔

2- کاغذ کو موڑ کر ایک پائپ بنائیے۔

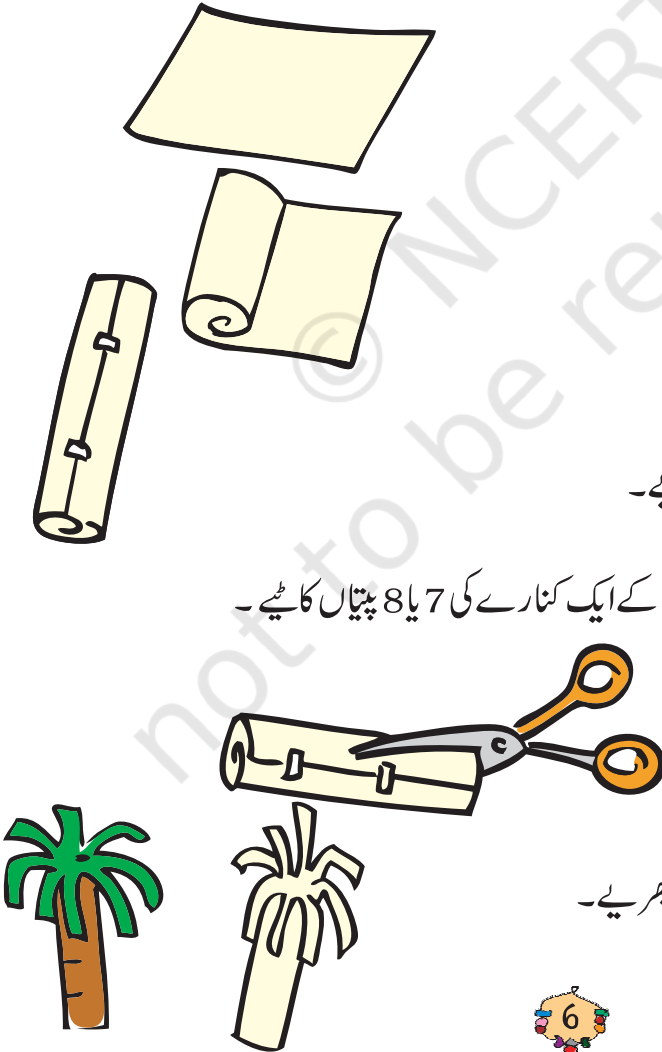
3- آپ کا پائپ اب ایسا نظر آئے گا۔

گوند یا ٹیپ کی مدد سے اس کو چپکائیے۔

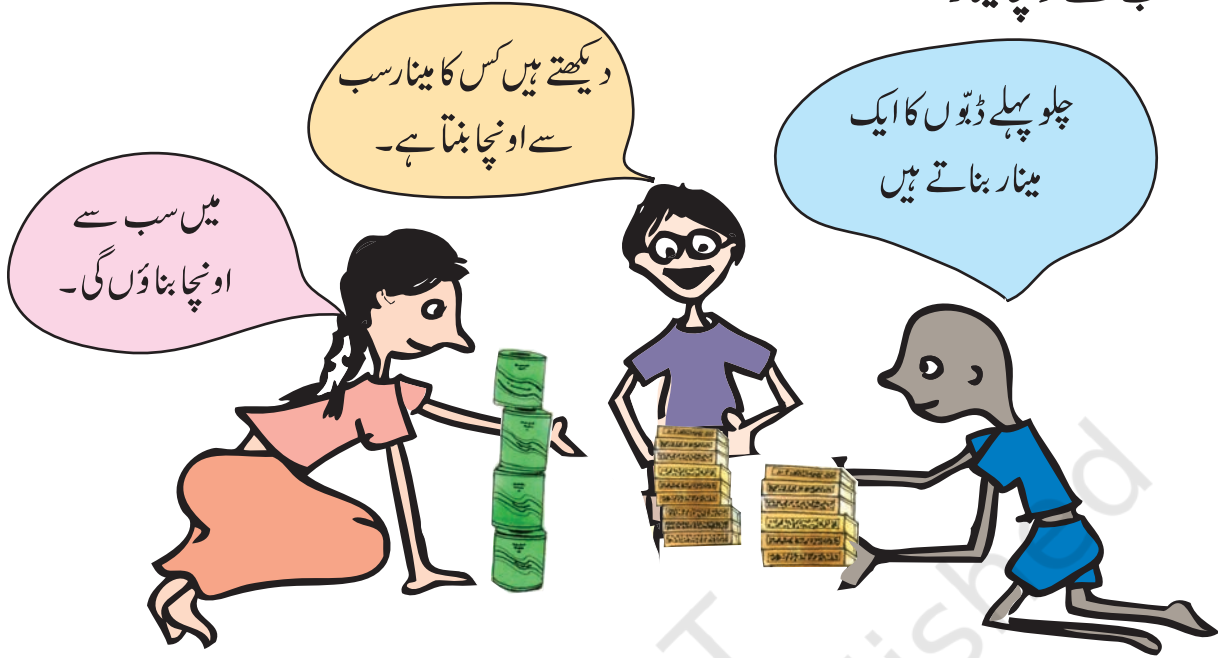
4- قینچی کی مدد سے کاغذ کے اس پائپ کے ایک کنارے کی 7 یا 8 پٹیاں کاٹیں۔

5- کاٹے گئے کنارے کو موڑ دیجیے۔

آپ کا پیڑ تیار ہے۔ اس میں رنگ بھریے۔



سب سے اونچا مینار:



مختلف چیزیں جمع کیجیے، جیسے کہ مختلف طرح کے ڈبے، گیندیں، ربر، ماچس کی ڈبیاں وغیرہ
مختلف چیزوں کا استعمال کر کے مینار بنائیے جیسے صرف ماچس کی ڈبیاں یا صرف ٹن



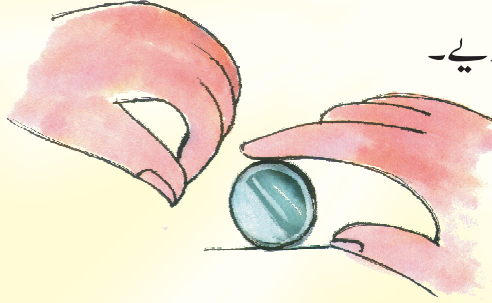
اب مختلف چیزوں کو ملائیے اور بنائیے، جیسے جوتے کے ڈبے اور ٹن کو ایک ساتھ ملا کر، گیندوں اور ماچس کی ڈبیوں کو ایک ساتھ ملا کر۔

کلاس میں مختلف چیزوں کے بارے میں بات چیت کیجیے کہ کون سی چیزیں ایک دوسرے پر ٹک سکتی ہیں اور کون سی نہیں ٹک سکتی ہیں۔ بچوں کو اس بات کے لیے بڑھاوا دیجیے کہ وہ چیزوں کی سطحوں پر دھیان دیں کہ وہ ہموار ہیں یا غیر ہموار ہیں۔ تاکہ ان کو ایک وجدانی احساس بھی ہو جائے کہ ایسی اشکال جن کے قاعدے چوڑے ہوتے ہیں وہ زیادہ آسانی سے ایک دوسرے پر ٹک یا ٹھہر جاتی ہیں۔ ان سے یہ بھی بات چیت کیجیے کہ دو کانوں پر کیسے مختلف چیزیں جیسے صابن، چائے کی پتی کے ڈبے، ٹین وغیرہ ایک دوسرے کے اوپر رکھے جاتے ہیں۔ بچے کچھ ایسے کھیل جیسے پتھر (سات پتھر) وغیرہ کھیلنے میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کھیل میں ان کو غیر ہموار پتھروں کو ایک دوسرے پر جلدی سے جلدی لگانے کی ضرورت پڑتی ہے جبکہ دوسری ٹیم گیند کو پکڑنے کے لیے بھاگتی ہے۔

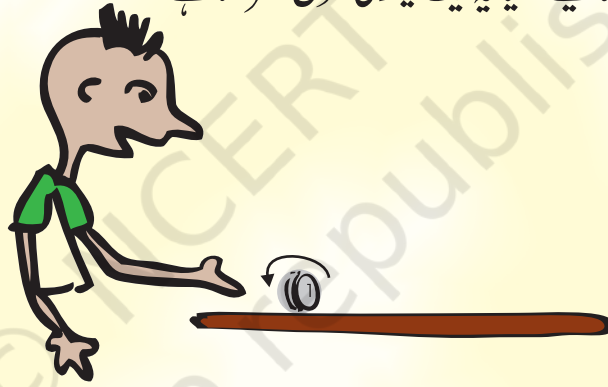
سکے کا کھیل

اپنے سکے کے ساتھ ایسا کرنے کی کوشش کیجیے۔

سکے کو اس طرح پکڑیے۔ *



سکے کو گھمائیے۔ کیا یہ ایک گیند کی طرح نظر آتا ہے؟



کیا سکہ لڑھک سکتا ہے؟ کیا یہ پھسل سکتا ہے؟ کر کے دیکھیے۔ *

کیا آپ ایک روپے کے سکے کو اس طرح کھڑا کر سکتے ہیں؟ *



دو روپے اور پانچ روپے کے سکوں کو اسی طرح استعمال کر کے دیکھیے۔

